MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

سبق نمبر 5

سُوْرَۃُ الْاَعْرَافِ مَکِّیَّۃٌ (حصہ دوم)

بامحاورہ ترجمہ — سورۃ نمبر: 7، آیات: 156 تا 206

نوٹ: اس سورت کی آیات ۱۰۳ تا ۱۵۵ مطالعہ قرآن حکیم برائے جماعت ہفتم میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کے قصہ میں دی گئی ہیں۔

وَاكْتُبْ لَنَا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ	اور ہمارے لیے اس دنیا میں بھی بھلائی لکھ دیجیے اور آخرت میں بھی
اِنَّا هُدْنَآ اِلَيْكَ ۭ قَالَ عَذَابِيْٓ اُصِيْبُ بِهٖ مَنْ اَشَاۗءُ ۚ وَرَحْمَتِيْ	بیشک ہم نے تیری طرف رجوع کر لیا (اللہ نے) فرمایا میں اپنا عذاب جسے چاہتا ہوں اسے پہنچاتا ہوں اور میری رحمت
وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ ۭ فَسَاَكْتُبُهَا لِلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ	ہر شے پر چھائی ہوئی ہے تو عنقریب میں اس (رحمت) کو لکھ دوں گا ان لوگوں کیلئے جو پرہیزگاری اختیار کرتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں
وَالَّذِيْنَ هُمْ بِاٰيٰتِنَا يُؤْمِنُوْنَ ۝ اَلَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ الرَّسُوْلَ	اور جو ہماری آیتوں پر ایمان رکھتے ہیں۔ جو لوگ اس رسول کی پیروی کرتے ہیں
النَّبِيَّ الْاُمِّيَّ الَّذِيْ يَجِدُوْنَهٗ مَكْتُوْبًا عِنْدَهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ	جو نبی اُمّی ہیں جنہیں وہ اپنے پاس لکھا ہوا پاتے ہیں تورات
وَالْاِنْجِيْلِ ۡ يَاْمُرُهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهٰىهُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ	اور انجیل میں وہ (نبی) انہیں اچھے کاموں کا حکم دیتے ہیں اور انہیں برائیوں سے روکتے ہیں اور
يُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبٰتِ وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبٰۗىِٕثَ وَيَضَعُ عَنْهُمْ	ان کے لیے پاکیزہ چیزوں کو حلال قرار دیتے ہیں اور ناپاک چیزوں کو ان پر حرام کرتے ہیں اور ان سے ان کے بوجھ
اِصْرَهُمْ وَالْاَغْلٰلَ الَّتِيْ كَانَتْ عَلَيْهِمْ ۭ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِهٖ وَعَزَّرُوْهُ	اتارتے ہیں اور وہ طوق (بھی) جو ان پر پڑے ہوئے تھے پس جو لوگ ان پر ایمان لائے اور جنہوں نے ان کی تعظیم کی
وَنَصَرُوْهُ وَاتَّبَعُوا النُّوْرَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ مَعَهٗٓ ۙ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝	اور ان کی مدد کی اور اس نور (یعنی قرآن) کی پیروی کی جو ان کے ساتھ اتارا گیا ہے یہی لوگ کامیاب ہونے والے ہیں۔

www.perfect24u.com

MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

قُلْ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ جَمِيْعَاۨ الَّذِيْ لَهٗ

آپ فرما دیجیے اے لوگو! بیشک میں تم سب کی طرف اللہ کا رسول ہوں وہ (اللہ) جس کے لیے

مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۠ فَاٰمِنُوْا

آسمانوں اور زمینوں کی بادشاہت ہے اس (اللہ) کے سوا کوئی معبود نہیں وہ زندگی اور موت دیتا ہے تو ایمان لاؤ

بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الَّذِيْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَكَلِمٰتِهٖ

اللہ پر اور اس کے رسول پر جو نبی امی ہیں جو (خود بھی) اللہ اور اس کے کلمات پر ایمان رکھتے ہیں

وَاتَّبِعُوْهُ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ۝ وَمِنْ قَوْمِ مُوْسٰۤى اُمَّةٌ يَّهْدُوْنَ

اور ان کی پیروی کرو تاکہ تم ہدایت پاؤ۔ اور موسیٰ (علیہ السلام) کی قوم میں ایک گروہ (ایسے لوگوں کا بھی) ہے جو لوگ

بِالْحَقِّ وَبِهٖ يَعْدِلُوْنَ ۝ وَقَطَّعْنٰهُمُ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ اَسْبَاطًا اُمَمًا ؕ

حق کیساتھ رہنمائی کرتے ہیں اور اسی کے مطابق انصاف کرتے ہیں۔ اور ہم نے انکو بارہ خاندانوں میں تقسیم کر کے الگ الگ جماعتیں بنا دیں

وَاَوْحَيْنَاۤ اِلٰى مُوْسٰۤى اِذِ اسْتَسْقٰىهُ قَوْمُهٗۤ اَنِ اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ ۚ

اور جب موسیٰ (علیہ السلام) سے ان کی قوم نے پانی مانگا تو ہم نے ان کی طرف وحی بھیجی کہ اپنا عصا پتھر پر ماریے

فَانْۢبَجَسَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ؕ قَدْ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ؕ

تو اس میں سے بارہ چشمے پھوٹ پڑے ہر گروہ نے اپنے پانی پینے کی جگہ جان لی

وَظَلَّلْنَا عَلَيْهِمُ الْغَمَامَ وَاَنْزَلْنَا عَلَيْهِمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ؕ

اور ہم نے ان پر بادلوں کا سایہ کیا اور ان پر من اور سلویٰ اتارا

كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ ؕ وَمَا ظَلَمُوْنَا

(ان سے فرمایا کہ) تم ان پاکیزہ چیزوں میں سے کھاؤ جو ہم نے تمہیں عطا فرمائی ہیں اور انہوں نے ہمارا نقصان نہ کیا

وَلٰكِنْ كَانُوْۤا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ۝ وَاِذْ قِيْلَ لَهُمُ اسْكُنُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ وَكُلُوْا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ

لیکن وہ اپنے آپ ہی پر ظلم کرتے تھے۔ اور جب ان (بنی اسرائیل) سے کہا گیا کہ اس بستی میں آباد ہو جاؤ اور اس میں سے جہاں چاہو کھاؤ

وَقُوْلُوْا حِطَّةٌ وَّادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا نَّغْفِرْ

اور کہتے جانا ہمیں بخش دے اور (شہر کے) دروازے میں سروں کو جھکاتے ہوئے داخل ہونا (تو) ہم تمہاری

لَكُمْ خَطِيْٓـٰٔتِكُمْ ؕ سَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ ۝ فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ قَوْلًا

خطائیں بخش دیں گے عنقریب ہم نیک لوگوں کو زیادہ دیں گے۔ پھر ان میں سے ظالموں نے اس بات کو بدل ڈالا

www.perfect24u.com

MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

غَيْرَ الَّذِي قِيلَ لَهُمْ فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِجْزًا مِّنَ السَّمَاءِ

دوسری بات سے جو ان سے کہی گئی تھی تو ہم نے ان پر آسمان سے عذاب بھیجا

بِمَا كَانُوا يَظْلِمُونَ ۝ وَاسْأَلْهُمْ عَنِ الْقَرْيَةِ الَّتِي كَانَتْ حَاضِرَةَ الْبَحْرِ

اس وجہ سے کہ وہ ظلم کرتے تھے۔ اور ان سے اس بستی کے بارے میں پوچھیے جو سمندر کے کنارے پر تھی

إِذْ يَعْدُونَ فِي السَّبْتِ إِذْ تَأْتِيهِمْ حِيتَانُهُمْ يَوْمَ سَبْتِهِمْ

جب وہ ہفتہ (کے حکم) کے بارے میں حد سے بڑھنے لگے جب ان کے ہفتہ ابھر ابھر کر مچھلیاں

شُرَّعًا وَيَوْمَ لَا يَسْبِتُونَ لَا تَأْتِيهِمْ كَذَٰلِكَ نَبْلُوهُم بِمَا كَانُوا

ان کے سامنے آتیں اور جب ہفتہ کا دن نہ ہوتا تو نہ آتیں اس طرح ہم نے ان کو آزمایا اس وجہ سے کہ وہ

يَفْسُقُونَ ۝ وَإِذْ قَالَتْ أُمَّةٌ مِّنْهُمْ لِمَ تَعِظُونَ قَوْمًا اللَّهُ

نافرمانی کرتے تھے۔ اور جب ان میں سے ایک گروہ نے کہا کہ تم ایسے لوگوں کو کیوں نصیحت کرتے ہو جن کو اللہ

مُهْلِكُهُمْ أَوْ مُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا قَالُوا مَعْذِرَةً إِلَىٰ رَبِّكُمْ

ہلاک کرنے والا ہے۔ یا انہیں سخت عذاب دینے والا ہے (تو) انہوں نے کہا تمہارے رب کے سامنے معذرت پیش کرنے کیلئے

وَلَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ ۝ فَلَمَّا نَسُوا مَا ذُكِّرُوا بِهِ أَنجَيْنَا الَّذِينَ يَنْهَوْنَ

اور شاید وہ پرہیزگار بنیں۔ پھر جب وہ اس (بات) کو بھول گئے جس کی انہیں نصیحت کی گئی تھی تو ہم نے ان لوگوں کو بچالیا جو

عَنِ السُّوءِ وَأَخَذْنَا الَّذِينَ ظَلَمُوا بِعَذَابٍ بَئِيسٍ بِمَا كَانُوا

برائی سے روکتے تھے اور ہم نے ان کو سخت عذاب میں پکڑ لیا جنہوں نے ظلم کیا تھا اس وجہ سے کہ وہ

يَفْسُقُونَ ۝ فَلَمَّا عَتَوْا عَن مَّا نُهُوا عَنْهُ قُلْنَا لَهُمْ كُونُوا قِرَدَةً

نافرمانی کرتے تھے۔ پھر جب وہ اس میں حد سے بڑھ گئے جس سے انہیں منع کیا گیا تھا تو ہم نے ان سے کہہ دیا کہ

خَاسِئِينَ ۝ وَإِذْ تَأَذَّنَ رَبُّكَ لَيَبْعَثَنَّ عَلَيْهِمْ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ

ذلیل بندر بن جاؤ۔ اور (یاد کیجیے) جب آپ کے رب نے اعلان فرمایا کہ وہ قیامت کے دن تک ان (یہود) پر

مَن يَسُومُهُمْ سُوءَ الْعَذَابِ إِنَّ رَبَّكَ لَسَرِيعُ الْعِقَابِ وَ

ایسے لوگوں کو مسلط کرتا رہے گا جو انہیں برا عذاب چکھائیں گے، بیشک آپ کا رب ضرور جلد سزا دینے والا ہے اور

إِنَّهُ لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝ وَقَطَّعْنَاهُمْ فِي الْأَرْضِ أُمَمًا مِّنْهُمُ

یقیناً وہ بڑا ہی بخشنے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ اور ہم نے انہیں زمین میں مختلف گروہوں میں تقسیم کر دیا ان میں سے

www.perfect24u.com

MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

الصّٰلِحُوْنَ وَمِنْهُمْ دُوْنَ ذٰلِكَ وَبَلَوْنٰهُمْ بِالْحَسَنٰتِ وَالسَّيِّاٰتِ

کچھ نیک تھے اور کچھ اس کے علاوہ تھے اور ہم نے اچھے اور برے حالات کے ساتھ ان کی آزمائش کی

لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ۝ فَخَلَفَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ وَّرِثُوا الْكِتٰبَ

تاکہ وہ (اللہ کی طرف) رجوع کریں۔ پھر ان کے بعد ایسے نالائق جانشین ہوئے جو کتاب کے وارث بنے

يَاْخُذُوْنَ عَرَضَ هٰذَا الْاَدْنٰى وَيَقُوْلُوْنَ سَيُغْفَرُ لَنَا ۚ وَاِنْ

وہ اس حقیر دنیا کا سامان ہی لیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہمیں ضرور بخش دیا جائے گا اور اس کے بعد اگر

يَّاْتِهِمْ عَرَضٌ مِّثْلُهٗ يَاْخُذُوْهُ ۭ اَلَمْ يُؤْخَذْ عَلَيْهِمْ مِّيْثَاقُ

ان کے پاس اس جیسا اور سامان آجائے تو اسے بھی لے لیں کیا ان سے تورات میں عہد نہیں لیا گیا تھا

الْكِتٰبِ اَنْ لَّا يَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ وَدَرَسُوْا مَا فِيْهِ ۭ وَ

کہ وہ اللہ کے بارے میں حق کے سوا کچھ اور نہ کہیں گے اور انہوں نے پڑھ لیا ہے جو کچھ اس میں ہے اور

الدَّارُ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ

آخرت کا گھر ان لوگوں کے لیے بہتر ہے جو ڈرتے ہیں کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے۔ اور جو لوگ

يُمَسِّكُوْنَ بِالْكِتٰبِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ۭ اِنَّا لَا نُضِيْعُ اَجْرَ الْمُصْلِحِيْنَ ۝

(اللہ کی) کتاب کو مضبوطی سے پکڑتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں (تو) بیشک ہم اصلاح کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتے۔

وَاِذْ نَتَقْنَا الْجَبَلَ فَوْقَهُمْ كَاَنَّهٗ ظُلَّةٌ وَّظَنُّوْٓا

اور (یاد کیجیے) جب ہم نے پہاڑ کو ان کے اوپر اٹھایا گویا وہ ایک سائبان ہو اور انہوں نے خیال کیا

اَنَّهٗ وَاقِعٌۢ بِهِمْ ۚ خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاذْكُرُوْا مَا فِيْهِ

کہ وہ ان پر گرنے والا ہے (ہم نے کہا) جو ہم نے تمہیں (تورات) عطا فرمائی ہے اسے مضبوطی سے پکڑو اور جو کچھ اس میں ہے اسے یاد رکھو

لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ۝ وَاِذْ اَخَذَ رَبُّكَ مِنْۢ بَنِيْٓ اٰدَمَ مِنْ ظُهُوْرِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ

تاکہ تم بچ جاؤ۔ اور جب آپ کے رب نے بنی آدم کی پشتوں سے ان کی نسل کو نکال

وَاَشْهَدَهُمْ عَلٰٓي اَنْفُسِهِمْ ۚ اَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ ۭ قَالُوْا بَلٰي ۚ

اور انہیں خود ان کی جانوں پر گواہ بنایا (اور پوچھا) کیا میں تمہارا رب نہیں ہوں؟ انہوں نے جواب دیا کیوں نہیں!

شَهِدْنَا ۚ اَنْ تَقُوْلُوْا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِنَّا كُنَّا عَنْ هٰذَا غٰفِلِيْنَ ۝

ہم (اس واقعہ کے) گواہ ہیں (ایسا نہ ہو) کہ تم قیامت کے دن کہو کہ بیشک ہم تو اس بات سے بالکل بے خبر تھے۔

www.perfect24u.com

MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

أَوْ تَقُولُوٓا۟ إِنَّمَآ أَشْرَكَ ءَابَآؤُنَا مِن قَبْلُ وَكُنَّا ذُرِّيَّةً مِّنۢ بَعْدِهِمْ ۖ

یا (ایسا نہ ہو کہ) تم کہو کہ شرک تو ہم سے پہلے ہمارے باپ دادا ہی نے کیا تھا اور ہم تو ان کے بعد (ان کی) اولاد تھے

أَفَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ ٱلْمُبْطِلُونَ ۝ وَكَذَٰلِكَ نُفَصِّلُ

تو کیا تو ہمیں اس (شرک کی) وجہ سے ہلاک کرے گا جو گمراہ لوگوں نے کیا۔ اور اسی طرح ہم کھول کھول کر (اپنی)

ٱلْـَٔايَٰتِ وَلَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ۝ وَٱتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ ٱلَّذِىٓ ءَاتَيْنَٰهُ

آیات بیان کرتے ہیں تاکہ وہ (اللہ کیطرف) رجوع کریں۔ اور آپ ان کو اس شخص کا حال پڑھ کر سنائیے جسے ہم نے

ءَايَٰتِنَا فَٱنسَلَخَ مِنْهَا فَأَتْبَعَهُ ٱلشَّيْطَٰنُ فَكَانَ مِنَ ٱلْغَاوِينَ ۝

اپنی آیات عطا کیں تو وہ ان سے (صاف) نکل گیا پھر شیطان اس کے پیچھے لگ گیا تو وہ گمراہوں میں سے ہو گیا۔

وَلَوْ شِئْنَا لَرَفَعْنَٰهُ بِهَا وَلَٰكِنَّهُۥٓ أَخْلَدَ إِلَى ٱلْأَرْضِ وَٱتَّبَعَ هَوَىٰهُ ۚ

اور ہم چاہتے تو اسے ان (آیتوں) کی وجہ سے بلند کرتے لیکن وہ تو دنیا کیطرف مائل ہو گیا اور اپنی خواہش نفس کی پیروی کرنے لگا

فَمَثَلُهُۥ كَمَثَلِ ٱلْكَلْبِ ۚ إِن تَحْمِلْ عَلَيْهِ يَلْهَثْ أَوْ تَتْرُكْهُ يَلْهَث ۚ

تو ایسے شخص کی مثال کتے کی سی ہے اگر تم اس پر حملہ کرو تو زبان نکالے ہانپتا ہے یا اسے چھوڑ دو تو بھی زبان نکالے ہانپتا ہے

ذَّٰلِكَ مَثَلُ ٱلْقَوْمِ ٱلَّذِينَ كَذَّبُوا۟ بِـَٔايَٰتِنَا ۚ فَٱقْصُصِ ٱلْقَصَصَ

یہ ان لوگوں کی مثال ہے جنہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا تو آپ ان قصوں کو بیان کریں

لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ۝ سَآءَ مَثَلًا ٱلْقَوْمُ ٱلَّذِينَ كَذَّبُوا۟ بِـَٔايَٰتِنَا

تاکہ یہ غور و فکر کریں۔ کیا ہی بری مثال ہے ان لوگوں کی جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا

وَأَنفُسَهُمْ كَانُوا۟ يَظْلِمُونَ ۝ مَن يَهْدِ ٱللَّهُ فَهُوَ ٱلْمُهْتَدِى ۖ

اور وہ اپنی جانوں پر ظلم کرتے تھے۔ جسے اللہ ہدایت عطا فرمائے تو وہی ہدایت پانے والا ہے

وَمَن يُضْلِلْ فَأُو۟لَٰٓئِكَ هُمُ ٱلْخَٰسِرُونَ ۝ وَلَقَدْ ذَرَأْنَا لِجَهَنَّمَ كَثِيرًا مِّنَ ٱلْجِنِّ وَٱلْإِنسِ ۖ

اور جسے وہ گمراہ کر دے تو وہی نقصان اٹھانے والے ہیں۔ اور یقیناً ہم نے بہت سے جنات اور انسان جہنم کیلئے پیدا کیے

لَهُمْ قُلُوبٌ لَّا يَفْقَهُونَ بِهَا وَلَهُمْ أَعْيُنٌ لَّا يُبْصِرُونَ بِهَا وَلَهُمْ ءَاذَانٌ لَّا يَسْمَعُونَ بِهَآ ۚ

ان کے دل ہیں جن سے وہ سمجھتے نہیں اور ان کی آنکھیں ہیں جن سے وہ دیکھتے نہیں اور ان کان ہیں جن سے وہ سنتے نہیں

أُو۟لَٰٓئِكَ كَٱلْأَنْعَٰمِ بَلْ هُمْ أَضَلُّ ۚ أُو۟لَٰٓئِكَ هُمُ ٱلْغَٰفِلُونَ ۝

یہ لوگ چوپایوں کی طرح ہیں بلکہ ان سے بھی زیادہ گمراہ ہیں یہی لوگ غافل ہیں۔

www.perfect24u.com

MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

وَلِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا ۠ وَذَرُوا

اور اللہ ہی کے لیے تمام اچھے نام ہیں لہٰذا اسے ان (ناموں) کے ساتھ پکارو اور ان لوگوں کو چھوڑ دو

الَّذِيْنَ يُلْحِدُوْنَ فِيْٓ اَسْمَآئِهٖ ۭ سَيُجْزَوْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝

جو اس کے ناموں میں ٹیڑھ اختیار کرتے ہیں عنقریب انہیں اس کا بدلہ دیا جائے گا جو وہ کیا کرتے تھے۔

وَمِمَّنْ خَلَقْنَآ اُمَّةٌ يَّهْدُوْنَ بِالْحَقِّ وَبِهٖ يَعْدِلُوْنَ ۝

اور جو لوگ ہم نے پیدا کیے ان میں سے ایک گروہ ایسا بھی ہے جو حق کے مطابق رہنمائی کرتا ہے اور اسی کے مطابق انصاف کرتا ہے

وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝

اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا ہم آہستہ آہستہ انہیں (عذاب کی طرف اس طرح) لے جائیں گے کہ انہیں خبر بھی نہ ہو گی۔

وَاُمْلِيْ لَهُمْ ۭ اِنَّ كَيْدِيْ مَتِيْنٌ ۝ اَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوْا ۫ مَا بِصَاحِبِهِمْ

اور میں انہیں مہلت دوں گا بیشک میری تدبیر بہت مضبوط ہے۔ کیا انہوں نے غور نہیں کیا کہ ان کے صاحب کو کوئی

مِّنْ جِنَّةٍ ۭ اِنْ هُوَ اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝ اَوَلَمْ يَنْظُرُوْا فِيْ مَلَكُوْتِ

جنون نہیں ہے وہ تو واضح طور پر ڈرانے والے ہیں۔ کیا ان لوگوں نے غور نہیں کیا

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا خَلَقَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ ۙ وَّاَنْ عَسٰٓى

آسمانوں اور زمینوں کی بادشاہت میں اور جو شے بھی اللہ نے پیدا فرمائی ہے اور (نہ اس بات پر غور کیا) کہ ہو سکتا ہے

اَنْ يَّكُوْنَ قَدِ اقْتَرَبَ اَجَلُهُمْ ۚ فَبِاَيِّ حَدِيْثٍۢ بَعْدَهٗ يُؤْمِنُوْنَ ۝

کہ ان کا (مقررہ) وقت قریب آ پہنچا ہو پھر اس (قرآن) کے بعد وہ کس بات پر ایمان لائیں گے؟

مَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ ۭ وَيَذَرُهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ۝

جسے اللہ گمراہ کر دے تو اسے کوئی ہدایت دینے والا نہیں اور (اللہ) انہیں چھوڑ دیتا ہے تاکہ وہ اپنی سرکشی میں بھٹکتے رہیں۔

يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ السَّاعَةِ اَيَّانَ مُرْسٰىهَا ۭ قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّيْ ۚ

وہ آپ سے قیامت کے بارے سوال کرتے ہیں کہ وہ کب قائم ہو گی؟ آپ (ﷺ) فرما دیجیے اس کا علم صرف میرے رب ہی کے پاس ہے

لَا يُجَلِّيْهَا لِوَقْتِهَآ اِلَّا هُوَ ۘ ثَقُلَتْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ

وہی اسے اس کے وقت پر ظاہر فرمائے گا وہ (قیامت) آسمانوں اور زمینوں میں ایک بھاری بات ہے

لَا تَاْتِيْكُمْ اِلَّا بَغْتَةً ۭ يَسْـَٔلُوْنَكَ كَاَنَّكَ حَفِيٌّ عَنْهَا ۭ

وہ تم پر اچانک آ جائے گی وہ آپ سے (اس طرح) پوچھتے ہیں گویا آپ اس کی تلاش میں ہیں

www.perfect24u.com

MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللّٰهِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ قُلْ

آپ فرما دیجیے اس کا علم تو اللہ ہی کے پاس ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔ آپ (ﷺ) فرما دیجیے

لَّآ اَمْلِكُ لِنَفْسِيْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ۭ وَلَوْ كُنْتُ

میں اپنی جان کے لیے (از خود) کسی نفع اور نقصان کا اختیار نہیں رکھتا مگر اتنا ہی جتنا اللہ نے چاہا اور اگر میں (از خود)

اَعْلَمُ الْغَيْبَ لَاسْتَكْثَرْتُ مِنَ الْخَيْرِ ۚ وَمَا مَسَّنِيَ السُّوْٓءُ ۚ

غیب کی باتیں جانتا ہوتا تو بہت سی بھلائیاں جمع کر لیتا اور مجھے (کبھی) کوئی تکلیف نہ پہنچتی

اِنْ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ وَّبَشِيْرٌ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝ هُوَ الَّذِيْ

میں تو ایک ڈرانے والا اور خوشخبری سنانے والا ہوں ان لوگوں کو جو ایمان رکھتے ہیں۔ وہی ہے جس نے

خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّجَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا لِيَسْكُنَ اِلَيْهَا ۚ

تمہیں ایک جان سے پیدا فرمایا اور اسی میں اس کا جوڑا بنایا تاکہ وہ اس سے سکون حاصل کرے

فَلَمَّا تَغَشّٰىهَا حَمَلَتْ حَمْلًا خَفِيْفًا فَمَرَّتْ بِهٖ ۚ فَلَمَّآ

پھر جب اس (شوہر) نے اس (بیوی) کو ڈھانپ لیا تو اسے ہلکا سا حمل ہو گیا وہ اس کے ساتھ چلتی پھرتی رہی پھر جب

اَثْقَلَتْ دَّعَوَا اللّٰهَ رَبَّهُمَا لَئِنْ اٰتَيْتَنَا صَالِحًا

وہ بوجھل ہو گئی (تو) وہ (میاں بیوی) اللہ سے دعا مانگنے لگے جو ان کا رب ہے کہ اگر تو ہمیں تندرست (اولاد) عطا فرمائے

لَّنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ۝ فَلَمَّآ اٰتٰىهُمَا صَالِحًا

تو ہم ضرور شکر کرنے والوں میں سے ہوں گے۔ پھر جب (اللہ نے) ان دونوں کو بہترین (اولاد) عطا فرمائی

جَعَلَا لَهٗ شُرَكَآءَ فِيْمَآ اٰتٰىهُمَا ۚ فَتَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝

تو وہ (میاں بیوی) اسکا شریک ٹھہرانے لگے (اس اولاد میں) جو اس (اللہ) نے انہیں عطا فرمائی تو اللہ بہت بلند ہے اس شرک سے جو یہ لوگ کرتے ہیں۔

اَيُشْرِكُوْنَ مَا لَا يَخْلُقُ شَيْـًٔا وَّهُمْ يُخْلَقُوْنَ ۝ وَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ لَهُمْ نَصْرًا

کیا وہ ان کو شریک بناتے ہیں جو کچھ بھی پیدا نہیں کر سکتے اور وہ خود پیدا کیے جاتے ہیں۔ اور نہ وہ انکی کوئی مدد کر سکتے ہیں

وَّلَآ اَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُوْنَ ۝ وَاِنْ تَدْعُوْهُمْ اِلَى الْهُدٰى لَا يَتَّبِعُوْكُمْ ۭ

اور نہ ہی اپنی مدد کر سکتے ہیں۔ اور اگر آپ ان کو ہدایت کی طرف بلائیں تو وہ آپ کی پیروی نہیں کریں گے

سَوَآءٌ عَلَيْكُمْ اَدَعَوْتُمُوْهُمْ اَمْ اَنْتُمْ صَامِتُوْنَ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ

آپ کے لیے برابر ہے کہ آپ انہیں بلائیں یا آپ خاموش رہیں۔ بیشک جنہیں تم

www.perfect24u.com

MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ عِبَادٌ اَمْثَالُكُمْ فَادْعُوْهُمْ فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لَكُمْ

اللہ کے سوا پوجتے ہو وہ تمہارے جیسے بندے ہیں لہٰذا تم ان کو پکارو تو انہیں چاہیے کہ وہ تمہیں جواب دیں

اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ۝ اَلَهُمْ اَرْجُلٌ يَّمْشُوْنَ بِهَآ اَمْ

اگر تم سچے ہو۔ کیا ان (بتوں) کے پاؤں ہیں کہ جن سے وہ چلتے ہوں کیا

لَهُمْ اَيْدٍ يَّبْطِشُوْنَ بِهَآ اَمْ لَهُمْ اَعْيُنٌ يُّبْصِرُوْنَ بِهَآ

ان کے ہاتھ ہیں جن سے وہ پکڑتے ہوں کیا ان کی آنکھیں ہیں جن سے وہ دیکھتے ہیں

اَمْ لَهُمْ اٰذَانٌ يَّسْمَعُوْنَ بِهَا ؕ قُلِ ادْعُوْا شُرَكَآءَكُمْ ثُمَّ كِيْدُوْنِ

کیا ان کے کان ہیں جن سے وہ سنتے ہیں آپ (ﷺ) فرما دیجیے تم بلاؤ اپنے شریکوں کو پھر تم لوگ میرے خلاف تدبیریں کرو

فَلَا تُنْظِرُوْنِ۝ اِنَّ وَلِیِّۦَ اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ ۖ وَهُوَ

اور مجھے مہلت نہ دو۔ بیشک میرا مددگار اللہ ہے جس نے (یہ) کتاب نازل فرمائی اور وہ

يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ۝ وَالَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَكُمْ

وہ نیک بندوں کی مدد فرماتا ہے۔ اور جنہیں تم اس کے سوا پوجتے ہو وہ نہ تمہاری مدد کر سکتے ہیں

وَلَآ اَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُوْنَ۝ وَاِنْ تَدْعُوْهُمْ اِلَى الْهُدٰى

اور نہ خود اپنی مدد کر سکتے ہیں۔ اور اگر آپ انہیں ہدایت کی طرف بلائیں

لَا يَسْمَعُوْا ؕ وَتَرٰىهُمْ يَنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ وَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ۝

تو وہ نہیں سنیں گے اور آپ ان کو دیکھتے ہیں کہ (گویا) وہ آپ کو دیکھ رہے ہیں حالانکہ وہ کچھ (بھی) نہیں دیکھتے۔

خُذِ الْعَفْوَ وَاْمُرْ بِالْعُرْفِ وَاَعْرِضْ عَنِ الْجٰهِلِيْنَ۝ وَاِمَّا

آپ درگزر کا رویہ اپنائیں اور نیکی کا حکم دیں اور جاہلوں سے کنارہ کشی کر لیں۔ اور (اے مخاطب!) اگر

يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ سَمِيْعٌ

شیطان کی طرف سے کوئی وسوسہ آنے لگے تو اللہ کی پناہ مانگ لیا کرو، بیشک وہ خوب سننے والا

عَلِيْمٌ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا اِذَا مَسَّهُمْ طٰٓئِفٌ مِّنَ الشَّيْطٰنِ

خوب جاننے والا ہے۔ بیشک جو لوگ (اللہ سے) ڈرتے ہیں جب کبھی انہیں شیطان کی طرف سے کوئی (برا) خیال چھو جاتا ہے

تَذَكَّرُوْا فَاِذَا هُمْ مُّبْصِرُوْنَ۝ وَاِخْوَانُهُمْ يَمُدُّوْنَهُمْ

تو وہ (اللہ کی) یاد میں لگ جاتے ہیں تو فوراً ان کی آنکھیں کھل جاتی ہیں۔ اور جو ان (شیطانوں) کے بھائی ہیں وہ (شیاطین) انہیں

www.perfect24u.com

MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

فِي الْغَيِّ ثُمَّ لَا يُقْصِرُوْنَ۝ وَاِذَا لَمْ تَأْتِهِمْ بِاٰيَةٍ قَالُوْا
گمراہی میں کھینچتے چلے جاتے ہیں پھر (اس میں) کوئی کوتاہی نہیں کرتے ہیں۔ اور جب آپ انکے پاس کوئی نشانی نہ لائیں تو کہتے ہیں
لَوْ لَا اجْتَبَيْتَهَا ؕ قُلْ اِنَّمَآ اَتَّبِعُ مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ مِنْ رَّبِّيْ ۚ هٰذَا بَصَآئِرُ مِنْ رَّبِّكُمْ
آپ نے (خود) اسکو (نشانی) کیوں نہ بنالیا؟ آپ (ﷺ) فرمادیجیے میں تو اسی کی پیروی کرتا ہوں جو میرے رب کیطرف سے میری طرف وحی کیا جاتا ہے یہ (قرآن) تمہارے رب کی طرف سے بصیرت کی باتیں ہیں
وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ۝ وَاِذَا قُرِئَ الْقُرْاٰنُ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ
اور ہدایت ہیں اور رحمت ہیں ان لوگوں کے لیے جو ایمان لاتے ہیں۔ اور جب قرآن پڑھا جائے تو توجہ سے سنا کرو
وَاَنْصِتُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ۝ وَاذْكُرْ رَّبَّكَ فِيْ نَفْسِكَ
اور خاموش رہا کرو تاکہ تم پر رحم فرمایا جائے۔ اور صبح اور شام اپنے دل میں اپنے رب کو
تَضَرُّعًا وَّخِيْفَةً وَّدُوْنَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ وَلَا تَكُنْ مِّنَ الْغٰفِلِيْنَ۝
عاجزی اور خوف کیساتھ اور پست آواز سے یاد کرو اور غافلوں میں سے نہ ہو جاؤ۔
اِنَّ الَّذِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَيُسَبِّحُوْنَهٗ
بیشک جو (فرشتے) آپ کے رب کے نزدیک ہیں وہ اس کی عبادت سے تکبر نہیں کرتے اور اس کی تسبیح بیان کرتے ہیں
وَلَهٗ يَسْجُدُوْنَ۝
اور اسی کو سجدہ کرتے ہیں۔

مشکل الفاظ کے معانی (Important for MCQs)

معانی	الفاظ	معانی	الفاظ
پہنچاتا ہوں میں	اُصِيْبُ	خیر و برکت	حَسَنَةً
اور حلال کرتا ہے	وَيُحِلُّ	تقویٰ اختیار کرتے ہیں	يَتَّقُوْنَ
برائی	الْمُنْكَرِ	نیکی کا	بِالْمَعْرُوْفِ
اور وہ زنجیریں	وَالْاَغْلٰلَ	ناپاک چیزیں	الْخَبٰٓئِثَ
چشمے	عَيْنًا	کامیاب و کامران ہیں	هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ

www.perfect24u.com

MORE BOOKS, NOTES VISIT NOW: PERFECT24U.COM

مَّشْرَبَهُمْ	اپنا اپنا گھاٹ	طَيِّبٰتِ	پاک چیزوں
حِيْتَانُهُمْ	ان کی مچھلیاں	عَتَوْا	انہوں نے سرکشی کی
يَتَّقُوْنَ	متقی ہیں	تَتَّقُوْنَ	پرہیزگار بن جاؤ
اَعْيُنٌ	آنکھیں	لَا يَسْمَعُوْنَ	لیکن وہ سنتے نہیں
كَالْاَنْعَامِ	حیوانوں کی طرح	يَعْدِلُوْنَ	عدل و انصاف کرتی ہے
مَتِيْنٌ	بہت پختہ	نَذِيْرٌ	ڈرانے والا
مُّبِيْنٌ	کھلم کھلا	يَعْمَهُوْنَ	بھٹکتے رہیں
يَسْئَلُوْنَكَ	وہ پوچھتے ہیں آپ سے	وَّبَشِيْرٌ	اور خوشخبری سنانے والا
صَامِتُوْنَ	خاموش	يَّمْشُوْنَ	چلتے ہیں وہ
يَّبْطِشُوْنَ	پکڑتے ہیں وہ	يُّبْصِرُوْنَ	دیکھتے ہیں
فَلَا تُنْظِرُوْنِ	اور مت مہلت دو مجھے	يَنْصُرُوْنَ	مدد کرسکتے ہیں
لَا يُبْصِرُوْنَ	کچھ نظر نہیں آتا	فَاسْتَعِذْ	تو فوراً پناہ مانگئے
طٰٓئِفٌ	کوئی خیال	فَاِذَا هُمْ مُّبْصِرُوْنَ	تو فوراً ان کی آنکھیں کھل جاتی ہیں
الْغَيِّ	گمراہی	اِنَّمَآ	بیشک
بَصَآئِرُ	روشن دلیلیں	فَاسْتَمِعُوْا	تو کان لگا کر سنو
وَاَنْصِتُوْا	اور چپ ہو جاؤ	تَضَرُّعًا	عاجزی کرتے ہوئے
بِالْغُدُوِّ	صبح کے وقت	وَالْاٰصَالِ	اور شام کے وقت
الْقَصَصَ	یہ قصہ	يَتَفَكَّرُوْنَ	غور و فکر کرنے لگیں
الْمُهْتَدِيْ	ہدایت یافتہ	الْخٰسِرُوْنَ	نقصان اٹھانے والے

www.perfect24u.com

MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

مشق (100 فیصد حل شدہ)

سوال 1: خالی جگہیں پُر کریں۔

۱۔ آیت ۱۵۸ میں ہدایت کے حصول کے لیے رسول اللہ ﷺ کی پیروی کا حکم دیا گیا ہے۔

۲۔ آیت ۱۶۴ میں قصہ "اصحابِ سبت" کے ذیل میں اصلاح کرنے والے لوگوں نے نافرمانوں کو سمجھانے کی وجوہات اللہ تعالیٰ کے سامنے معذرت پیش کرنا اور شاید یہ لوگ پرہیزگار بنیں، بیان کیں۔

۳۔ آیت ۱۶۸ میں خوشحالی اور تکلیف میں مبتلا کیے جانے کی حکمت اللہ کی طرف رجوع بیان کی گئی ہے۔

۴۔ آیت ۱۷۲ میں بندوں سے اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے رب ہونے کا اقرار لیا گیا ہے۔

۵۔ آیت ۲۰۴ میں قرآن حکیم کے حوالے سے دو آداب توجہ سے سننا اور خاموش رہنا بیان کیے گئے ہیں۔

سوال 2: مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیجیے:

سوال 1: انیسویں رکوع میں نبی کریم ﷺ کی کیا عظیم صفات وبنیادی اختیارات بیان کیے گئے ہیں؟

جواب: سورۃ الاعراف میں نبی کریم ﷺ کی عظیم صفات: سورۃ الاعراف کی انیسویں رکوع میں نبی کریم ﷺ کی درجہ ذیل عظیم صفات بیان کیے گئے ہیں:

1۔ الرَّسُولُ النَّبِیَّ الاُمِّی: یہاں رسول اور نبی کے دو لفظوں کے ساتھ نبی کریم ﷺ کی ایک تیسری صفت اُمّی بھی بیان کی گئی ہے۔ اُمّی کے لفظی معنی اَن پڑھ کے ہیں جو لکھنا پڑھنا نہ جانتا ہو۔ اُمّی ہونا کسی انسان کے لیے کوئی صفتِ مدح نہیں مگر رسول اللہ ﷺ کے علوم و معارف اور خصوصیات اور حالات وکمالات کے ساتھ اُمّی ہونا آپ ﷺ کے لیے بڑی صفتِ مدح وکمال ہے۔

www.perfect24u.com

MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

2۔ تورات اور انجیل میں رسول اللہ ﷺ کی صفات: تورات اور انجیل میں رسول اللہ ﷺ کی صفات اور علامات لکھی ہوئی ہیں۔ بنی اسرائیل انہیں دو کتابوں کے قائل ہیں ورنہ نبی کریم ﷺ کے حالات وصفات کا ذکر زبور میں بھی موجود ہے۔ موجودہ تورات وانجیل میں بے شمار تحریفات ہو جانے کے باوجود اب بھی ان میں ایسے کلمات موجود ہیں جو رسول کریم ﷺ کا پتہ دیتے ہیں۔

ایک یہودی لڑکے کا مسلمان ہونا: ایک مرتبہ نبی کریم ﷺ ایک یہودی لڑکے کی بیمار پرسی کے لیے تشریف لے گئے تو دیکھا کہ اس لڑکے کا باپ تورات پڑھ رہا ہے۔ حضور ﷺ نے اس سے کہا کہ تجھے اس کی قسم جس نے یہ تورات نازل فرمائی ہے، کیا میری صفت اور میرے مبعوث ہونے کی خبر اس میں تمہارے پاس ہے یا نہیں؟ اس نے انکار کیا تو بیٹا بولا، یا رسول اللہ ﷺ! یہ غلط کہتا ہے۔ تورات میں ہم آپ ﷺ کا ذکر اور آپ ﷺ کی صفات پاتے ہیں اور اسی وقت اُس نے کلمہ پڑھ لیا۔ حضور ﷺ نے صحابہ رضی اللہ عنہم کو حکم دیا، اب یہ مسلمان ہے، انتقال کے بعد اس کی تدفین مسلمان کریں، باپ کے حوالے نہ کرو۔

3۔ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کی صفت: رسول کریم ﷺ کو اللہ تعالیٰ نے صفت امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کا امتیازی سلیقہ عطا فرمایا تھا۔ وہ لوگوں کو نیک کاموں کا حکم کریں گے اور بُرے کاموں سے منع فرمائیں گے۔

4۔ پاکیزہ چیزوں کو حلال کرنے کی صفت: یہ صفت بھی بیان کی گئی ہے کہ حضور ﷺ لوگوں کے لیے پاکیزہ اور پسندیدہ چیزوں کو حلال فرمادیں گے اور گندی چیزوں کو حرام، مراد یہ ہے کہ بہت سی پاکیزہ چیزیں جو بنی اسرائیل پر بطور سزا کے حرام کر دی گئی تھیں، رسول کریم ﷺ ان کی حرمت کو ختم کر دیں گے۔ مثلاً حلال جانوروں کی چربی جو بنی اسرائیل کی بدکاریوں کی سزا میں اُن پر حرام کر دی گئی تھی، حضور ﷺ نے اس کو حلال قرار دیا اور گندی چیزوں خون، مردار جانور، شراب، حرام جانور، حرام ذرائع آمدنی مثلاً سود، رشوت، جوا وغیرہ کو گندہ چیزوں میں شمار فرمایا۔

5۔ لوگوں پر بوجھ اور بند ہٹا دینے کی صفت: یہ صفت بھی بیان فرمائی گئی، حضور ﷺ ہٹا دیں گے لوگوں سے اس بوجھ اور بند کو جو ان پر مسلط تھی مثلاً نفس کے بدلے نفس کا قتل ضروری تھا،

www.perfect24u.com

MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

دیت یا معافی نہیں تھی۔ یا جس کپڑے کو نجاست لگ جاتی، اسے قطع کرنا ضروری تھا، شریعت اسلامیہ نے اسے صرف دھونے کا حکم دیا ہے۔

حدیث شریف: نبی کریم ﷺ کی حدیث مبارکہ ہے کہ میں نے تم کو ایک سہل اور آسان شریعت پر چھوڑ دیا ہے جس میں نہ کوئی مشقت ہے نہ گمراہی کا اندیشہ۔ ایک اور حدیث میں ارشاد ہے: الدین یسر "یعنی دین آسان ہے۔"

قرآن میں ہے، اللہ تعالیٰ نے تم پر دین کے معاملے میں کوئی تنگی نہیں ڈالی۔

سوال 2: بیسویں رکوع میں بنی اسرائیل پر اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی کن نعمتوں کے نزول کا ذکر کیا گیا ہے؟

جواب: بنی اسرائیل پر اللہ کی نعمتوں کا ذکر: سورۃ الاعراف کے بیسویں رکوع کی روشنی میں بنی اسرائیل کو اللہ تعالیٰ نے درجہ ذیل نعمتیں عطا کیں:

1۔ بارہ خاندانوں میں تقسیم کرنا: اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے بنی اسرائیل کی اصلاح وانتظام کے لیے ان کو بارہ خاندانوں میں تقسیم کرکے سب کی الگ الگ جماعت مقرر کر دی اور ہر ایک پر ایک سردار نگرانی کے لیے مقرر کر دیا۔

2۔ بارہ چشموں کا انعام: جب بنی اسرائیل نے حضرت موسیٰ علیہ السلام سے پانی کی درخواست کی تو اللہ تعالیٰ کے حکم پر حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اپنا عصا کو پتھر پر مارا جس سے بارہ چشمے پھوٹ نکلے، جس سے ان بارہ خاندانوں کو پانی میسر ہوا۔ نیز ہر قبیلے / خاندان نے اپنے پانی پینے کی جگہ جان لی۔

3۔ بادل کا سایہ: اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل پر دھوپ اور گرمی سے بچنے کے لیے ان پر بادل کا سایہ کیا۔

4۔ من اور سلویٰ اُتارا: اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل کے کھانے کے لیے من اور سلویٰ کا انتظام کیا۔ من ایک شیریں دھنیے "ترنجبین" جیسی چیز تھی۔ یہ من درختوں پر اتر تا تھا۔ صبح یہ لوگ جاتے تھے اور جمع کرکے کھالیا کرتے تھے۔ سلویٰ ایک قسم پرندہ ہے جیسے بٹیر یہ بڑی تعداد میں جمع ہو جاتی اور بنی اسرائیل اس کو پکڑ لیتے تھے اور ذبح کرکے کھالیتے تھے۔

www.perfect24u.com

MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

سوال 3: اکیسویں رکوع کی روشنی میں اصحاب سبت پر عذاب آنے کی وجہ بیان کریں نیز یہ بتائیں کہ کن لوگوں کے بچ جانے کا ذکر ہے؟

جواب: اصحاب سبت پر عذاب آنے کی وجہ: اصحاب سبت چونکہ سمندر کے قریب آباد تھے اس لیے ان لوگوں کا گزر اوقات مچھلی کے شکار پر ہوتی تھی۔ یہ لوگ چھ دن مچھلیاں پکڑتے اور ہفتہ کے دن اللہ تعالیٰ کی عبادت کرتے۔ اللہ تعالیٰ نے اصحابِ سبت کو ہفتہ کے دن شکار کرنے سے منع فرمایا اور انہیں آزمایا۔ چنانچہ ہفتہ کے دن مچھلیاں بڑی کثرت سے دریا کے کنارے کے پاس آتیں لیکن باقی چھ دن مچھلیاں ساحل سے دُور گہرے پانی میں چلی جاتیں اور یہ لوگ انہیں پکڑ نہیں پاتے تھے۔

کچھ عرصہ تو ان لوگوں نے برداشت کیا لیکن پھر انہوں نے ہفتہ کے روز ساحل کے کنارے بڑے بڑے گڑھے کھودنے شروع کر دیئے۔ پھر نالیاں کھود کر ان گڑھوں کو سمندر سے ملا دیا۔ اس طرح ان گڑھوں میں سمندر کے پانی کے ساتھ مچھلیاں بھی آجاتیں۔ پھر یہ لوگ اگلے روز اتوار کو جاکر ان مچھلیوں کو باآسانی پکڑ لیتے اور کہتے ہم ہفتہ کے روز تو مچھلیوں کو ہاتھ تک نہیں لگاتے جو حقیقت میں ان کا ایک حیلہ اور بہانہ تھا۔

اللہ تعالیٰ نے اصحابِ سبت کی ظالمین گروہ کو ذلیل و خوار بندر بنا دیئے اور بالآخر تین روز بعد اسی ذلت کے ساتھ ایک عبرت ناک عذاب کے ذریعے ہلاک ہوگئے۔

اصحابِ سبت میں اللہ تعالیٰ کے عذاب سے بچ جانے والے لوگ:

اصحابِ سبت میں ایک گروہ جسے "واعظین" یعنی نصیحت کرنے والے کہا جاتا ہے، ان لوگوں نے ظالمین کو نصیحت کی کہ اس حرام کام سے باز آجاؤ۔ لیکن وہ لوگ اس حرام کام میں لگے رہیں اور بالآخر اللہ تعالیٰ کے عبرت ناک عذاب سے ہلاک ہوگئے لیکن اللہ تعالیٰ نے واعظین کو عذاب سے بچالیا۔

سوال 4: بائیسویں رکوع میں اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی آیات کو جھٹلانے والوں کے لیے کیا مثال اور انجام بیان کیا گیا ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ کی آیات کو جھٹلانے والوں کی مثال: سورۃ الاعراف کے بائیسویں رکوع میں

www.perfect24u.com

MORE BOOKS, NOTES VISIT NOW: PERFECT24U.COM

اللہ تعالیٰ کی آیات کو جھٹلانے والوں یعنی اللہ تعالیٰ کے احکام کو چھوڑ کر شیطان کے پیچھے لگ جانے والوں کی مثال ایسے کتے کی سی ہے، اگر تم اس پر حملہ کرو تو زبان نکالے ہانپتا ہے یا اسے چھوڑ دو تو بھی زبان نکالے ہانپتا ہے۔

بلعم بن باعوراء کا عبرتناک واقعہ: سورۃ الاعراف کے بائیسویں رکوع میں بنی اسرائیل کے ایک بڑے عالم اور مشہور مقتدا کا علم و معرفت کے اعلیٰ معیار پر ہونے کے بعد دفعتاً گمراہ و مردود ہو جانے کا واقعہ بیان کیا گیا ہے۔ مفسرین کے مطابق اس شخص کا نام بلعم بن باعوراء تھا۔ اس شخص کو اسم اعظم معلوم تھا۔ وہ اس کے ذریعے جو دُعا کرتا تھا قبول ہوتی تھی۔

جب حضرت موسیٰ علیہ السلام اور بنی اسرائیل کو قوم جبارین سے جہاد کرنے کا حکم ملا۔ جبارین کو پہلے سے معلوم تھا کہ موسیٰ علیہ السلام کے مقابلے میں فرعون کی قوم ایک عبرتناک طریقے سے غرق ہوئی تھی اس لیے انہیں فکر لاحق ہوئی اور جمع ہو کر بلعم بن باعوراء کے پاس آئے اور کہا کہ آپ اللہ تعالیٰ سے یہ دُعا کریں، ان کو ہمارے مقابلے سے واپس کر دیں۔ اس شخص نے موسیٰ علیہ السلام اور بنی اسرائیل کے خلاف بددُعا کرنا شروع کر دیا۔ لیکن عجیب کرشمہ یہ ظاہر ہوا کہ اس کی زبان سے بددُعا کے الفاظ خود جبارین کے لیے نکلے۔ نتیجہ یہ ہوا کہ اس قوم پر تباہی نازل ہوئی۔ قرآن کریم نے اس شخص کی کتے کے ساتھ مثال دی۔ وجہ یہ ہے کہ اس کو اللہ تعالیٰ کے حکم سے منہ پھیرے کی سزا ملی تھی کہ زبان منہ سے نکل کر سینہ پر لٹک گئی تھی اور وہ برابر کتے کی طرح ہانپتا تھا۔ اس طرح بلعم بن باعوراء جسے کتابِ الٰہی کا علم حاصل تھا، دنیا اور شیطان کے پیچھے لگ کر گمراہ ہو گیا۔

ب چوبیسویں رکوع میں اللہ تعالیٰ کے ساتھ خدائی میں شریک ٹھہرائے جانے والے باطل معبودوں کی بے بسی اور کمزوری کو کس طرح بیان کیا گیا ہے اور شیطانی حملے کے وقت اللہ تعالیٰ سے ڈرنے والوں کے کس طرزِ عمل کا ذکر ہے؟

جواب: باطل معبودوں کی بے بسی اور کمزوری کا بیان:

سورۃ الاعراف کے چوبیسویں رکوع میں اللہ تعالیٰ کے ساتھ خدائی میں شریک ٹھہرائے جانے والے باطل معبودوں کی بے بسی اور کمزوری کا یہ بیان کیا گیا ہے:

www.perfect24u.com

MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

1۔ وہ کچھ بھی پیدا نہیں کر سکتے ہیں۔

2۔ وہ خود مخلوق ہیں یعنی وہ سب اللہ کے ہی بنائے ہوئے ہیں۔

3۔ وہ کسی کی کوئی مدد نہیں کر سکتے ہیں۔

4۔ وہ اپنی مدد بھی نہیں کر سکتے ہیں۔

5۔ اگر انکو تم ہدایت کی طرف بلاؤ یعنی حق کی دعوت دو تو یہ تمہاری دعوت قبول نہیں کریں گے۔

6۔ تمہارا انہیں بلانا اور چپ رہنا دونوں ہی برابر ہے۔

7۔ جن کو تم اللہ کے سوا پکار رہے ہو وہ سب تم جیسے ہی اللہ کے غلام ہیں۔

8۔ وہ تمہاری دُعا سن سکتے ہیں۔

9۔ یہ بُت نہ ہاتھوں سے کوئی چیز پکڑ سکتے ہیں نہ ان کی آنکھیں دیکھ سکتے ہیں اور نہ ان کے کان سُن سکتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ سے ڈرنے والوں کا طرزِ عمل:

سورۃ الاعراف کے بیسویں رکوع میں اللہ تعالیٰ سے ڈرنے والوں کا طرزِ عمل اس طرح بیان کی گیا ہے کہ جب شیطان ان کے دل میں وسوسہ ڈالنے یا اشتعال میں لانے کی کوشش کرتا ہے تو جلدی سے اللہ تعالیٰ کو یاد کرتے ہیں یعنی اللہ تعالیٰ کی پناہ طلب کرتے ہیں۔

سوال 3: اسماء الحسنیٰ کی اہمیت و فضیلت پر نوٹ لکھیں۔

جواب: **اسماء الحسنیٰ:** اسماء الحسنیٰ کا لغوی معنی "بہت اچھے نام" ہے اور عمومی طور پر اسماء الحسنیٰ اللہ عز و جل کے مبارک ناموں کے لیے بولا جاتا ہے۔ اسماء الحسنیٰ صرف اللہ ہی کی خصوصیت ہے دوسروں کو حاصل نہیں۔

اہمیت و فضیلت:

1۔ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ کا فرمان مبارک ہے: (سورۃ الاعراف آیت نمبر 180)

وَلِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا ۠ وَذَرُوا الَّذِيْنَ يُلْحِدُوْنَ فِيْٓ اَسْمَآىِٕهٖ ۭ سَيُجْزَوْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝

www.perfect24u.com

MORE BOOKS, NOTES VISIT NOW: PERFECT24U.COM

ترجمہ: "اور اللہ ہی کے ہیں بہت اچھے نام تو اسے ان سے پکارو اور انہیں چھوڑ دو جو اس کے ناموں میں حق سے نکلتے ہیں، وہ جلد اپنا کیا پائیں گے۔"

2۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے: (سورہ بنی اسرائیل آیت نمبر 110)

قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ ؕ اَيًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۚ (الاسراء:۱۱۰)

ترجمہ: "فرما دیجیے کہ اللہ کو پکارو یا رحمٰن کو پکارو، جس نام سے بھی پکارتے ہو (سب) اچھے نام اسی کے ہیں۔"

3۔ ایک اور جگہ پر اللہ تعالیٰ نے فرمایا: (سورۃ طٰہٰ آیت نمبر 8)

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۝ (طٰہٰ:۸)

ترجمہ: "اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، اس کیلئے (اور بھی) بہت خوبصورت نام ہیں۔"

احادیث کی روشنی میں: احادیث میں اسمائے مبارکہ کے بہت فضائل بیان فرمائے گئے ہیں۔

بخاری شریف میں ہے:

1۔ حدیث: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل کے ننانوے (ایک کم سو) نام ہیں جس نے انہیں یاد کر لیا وہ جنت میں داخل ہو گا۔

2۔ حدیث: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل کے ننانوے نام ہیں جس نے ان کے وسیلے سے دُعا کی، اللہ عزوجل اس کی دُعا قبول فرمائے گا۔

گھریلو سرگرمی

سوال: انسان کے ظاہری وجود یعنی جسم اور باطنی وجود یعنی روح کا موازنہ کیجیے اور بتایئے کہ دونوں کی ترقی اور نشوونما کے لیے ہمیں کیا کرنا چاہیے؟ اس حوالہ سے کسی صاحبِ علم سے رہنمائی حاصل کیجیے۔

جواب:: انسان کا ظاہری وجود (جسم): انسان کے ظاہری وجود کو جسم کہا جاتا ہے جو کہ گوشت، بال اور ہڈیوں سے بنا ہے۔ اس جسم کی نشوونما اور ترقی کے لیے ضروری ہے کہ وقت پر ان کو غذا

www.perfect24u.com

MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

یعنی خوراک ملے۔ انسان جب پیدا ہوتا ہے تو اُس وقت اس کے جسم کے اعضاء بہت نازک ہوتے ہیں لیکن پھر وقت گزرنے کے ساتھ جب اسے غذا ملتی رہے تو یہی کمزور جسم ایک طاقتور اور مضبوط شکل اختیار کرتا ہے۔ گویا جسم کی نشوونما، مضبوطی اور ترقی کے لیے غذا (خوراک) بہت اہم ہے۔ بغیر غذا اور خوراک کے جسم کی ترقی ناممکن ہے۔ پھر جب اس جسم کو کوئی بیماری لگ جاتی ہے تو یہ کمزور ہو جاتا ہے۔ اس حالت میں انسان ڈاکٹر سے رجوع کرتا ہے جو اس کو نسخہ تجویز کرتا ہے جو غذا کے ساتھ دوائیاں بھی لکھ دیتا ہے۔ اس سے یہ بات معلوم ہوئی کہ جسم بیمار بھی ہو سکتا ہے اور بیماری کے وقت ڈاکٹر سے رجوع کیا جاتا ہے۔ پھر ڈاکٹر کے بتائے ہوئے نسخہ پر عمل کرنے سے دوبارہ اللہ تعالیٰ صحتیابی عطا کرتا ہے۔

انسان کا باطنی وجود (روح):

روح کی حقیقت: سورہ بنی اسرائیل آیت نمبر 85 میں ارشاد باری تعالیٰ ہے:

قُلِ الرُّوْحُ مِنْ اَمْرِ رَبِّیْ "آپ فرما دیجیے کہ روح مرے رب کے حکم سے ہے۔"

روح وہ شے ہے جو کسی کو نظر نہیں آتی لیکن ہر جاندار کی قوت و توانائی اسی روح کے اندر مضمر ہے۔ اس کی حقیقت و ماہیت کیا ہے کوئی نہیں جانتا۔ جسم کی طرح انسان کے باطنی وجود یعنی روح کے لیے بھی غذا کی ضرورت ہوتی ہے۔ وہ غذا اس کو نماز، ذکر الٰہی، تلاوتِ قرآن، روزہ، صدقہ و خیرات اور نیک اعمال کی صورت میں ملتی ہے۔

حدیث شریف:

نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اس شخص کی مثال جو اپنے رب کو یاد کرتا ہے اس کی مثال جو اپنے رب کو یاد نہیں کرتا زندہ اور مُردہ جیسی ہے۔

ذکر کرنے سے روح کو قوت ملتی ہے جو اس کی حفاظت کرتی ہے۔ اس طرح روزہ بھی انسان کے باطن کو صاف کرنے کا ذریعہ ہے۔ صدقہ بھی روح کی بہترین ریاضت ہے۔

www.perfect24u.com

MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

سبق نمبر 6

سُوْرَةُ يُوْنُسَ مَكِّيَّةٌ

(حصہ اوّل) آیات: 1 تا 53

سوال 1: سورہ یونس کا مختصر تعارف اور اہم موضوعات تحریر کریں۔

جواب: (الف) سورہ یونس کا تعارف:

1۔ وجہ تسمیہ: اس سورت میں حضرت یونس علیہ السلام کا ذکر کیا گیا ہے جو عراق کی سرزمین موصل میں نینویٰ کی طرف بھیجے گئے تھے اس لیے پہچان کی خاطر اس سورت کو سورہ یونس کا نام دیا گیا ہے۔

2۔ مکی سورت: سورہ یونس مکی سورت ہے۔

3۔ ترتیب نزولی: یہ سورت ترتیب نزولی کے اعتبار سے 51 نمبر پر ہے۔

4۔ ترتیب جمعی: یہ سورت ترتیب جمعی کے اعتبار سے 10 نمبر پر ہے۔

5۔ کل رکوع: اس سورت میں کل 11 رکوع ہیں۔

6۔ کل آیات: اس سورت میں کل 109 آیات مبارکہ ہیں۔

(ب) سورہ یونس کے اہم موضوعات: سورہ یونس کے اہم موضوعات درج ذیل ہیں:

1۔ سورہ یونس میں اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کی یاددہانی کا بیان
2۔ توحید باری تعالیٰ پر عقلی دلائل کا بیان
3۔ قرآن حکیم کی حقانیت کا بیان
4۔ رسول اللہ ﷺ کی حقانیت اور صداقت کا ذکر
5۔ اولیاء اللہ کی شان کا ذکر
6۔ قصص النبیین کا ذکر (حضرت نوحؑ، حضرت موسیٰؑ، حضرت یونسؑ)
7۔ فرعون کے عبرتناک انجام کا ذکر

www.perfect24u.com